اَلصَّرْفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ اَبُوْهَا

حصّہ اوّل

تالیف:

حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب محدّث پالنپوری مدظلہ

اُستاذِ حدیث دارُالعلوم دیوبند
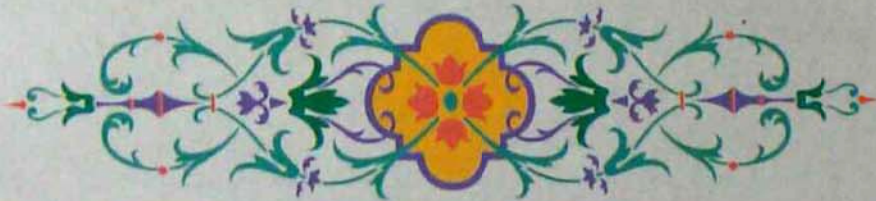
مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ

دو باتیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

یہ آسان صرف "حصہ اول" ہے۔ میں نے یہ رسالہ اپنے بچوں کی ضرورت سے مرتب کیا تھا۔ پھر خیال آیا کہ اس کو شائع کردوں شاید نونہالانِ قوم کے لئے بھی مفید ثابت ہو علم صرف کی تعلیم عربی زبان کی تعلیم کے ساتھ ہی شروع ہوتی ہے۔ اس وقت بچوں میں عربی کی استعداد نہ ہونے کے درجہ میں ہوتی ہے اس لئے میرا یہ طریقہ ہے کہ جب عربی کے سبق میں فعل ماضی کا استعمال آتا ہے تو میں بچوں کو فعل ماضی کی گردان لکھ کر دیتا ہوں اور رٹاتا ہوں کہ وہ بچوں کو یاد ہو جاتی ہے۔ یوں رفتہ رفتہ کافی گردانیں ان کو کتاب کے بغیر یاد کرادیتا ہوں پھر میزان شروع کراتا ہوں اور ساری گردانیں بالترتیب یاد کراتا ہوں۔ کتاب الصرف بچوں کیلئے ابتداء میں مشکل ہے کیونکہ وہ مسائلِ فن کی جامع کتاب ہے اور "علم الصرف" نسبتاً آسان ہے مگر اس میں قواعد اشعار میں بیان کئے گئے ہیں جو ابتداء میں مناسب نہیں۔

اب میں نے اپنے طریقۂ تعلیم کے مطابق یہ رسالہ مرتب کیا ہے۔ اس میں اس بات کی رعایت رکھی ہے کہ بچوں پر ابتداء ہی سے قواعد کا بہت زیادہ بوجھ نہ پڑے نہ بہت زیادہ تمرینات دی ہیں۔ یہ سب باتیں حصہ دوم میں آئیں گی۔ اس حصہ میں بہت ہی سادہ انداز میں ضروری قواعد سمجھا کر گردانیں دی گئی ہیں۔ اگر بچوں نے توجہ سے گردانیں مضبوط کرلیں تو بیڑا پار ہے۔ ان شاء اللہ اگلی منزل ان کے لئے بہت آسان ہو جائے گی۔ والسّلام سعید احمد عفا اللہ عنہ پالن پوری

خادم دار العلوم دیوبند

۱۷ر جمادی الاولیٰ ۱۴۰۰ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پہلا سبق

علم صرف وہ علم ہے جس سے لفظوں کی گردان، صیغوں کی پہچان، اور ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کا طریقہ معلوم ہو۔

فائدہ اس علم کا یہ ہے کہ اس سے الفاظ کو صحیح پڑھنا آجاتا ہے۔

چند ضروری اصطلاحات

ضَمَّہ: پیش (ُ) **فتحہ** زبر (َ) اور **کسرہ** زیر (ِ) کو کہتے ہیں۔

مضموم پیش والا حرف **مفتوح** زبر والا حرف اور **مکسور** زیر والا حرف ہے

تنوین دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو کہتے ہیں[1] (ً ٍ ٌ)

حرکت زبر، زیر اور پیش کو کہتے ہیں **متحرک** وہ حرف ہے جس پر کوئی حرکت ہو

سکون اور جزم حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔

ساکن وہ حرف ہے جس پر کوئی حرکت نہ ہو۔

تشدید ایک جنس کے دو حرفوں کو ایک لکھنا اور دو پڑھنا، جیسے رَبٌّ کی با اور حرف مشدّد کی علامت (ّ) کو بھی کہتے ہیں۔

مُشَدَّد تشدید والا حرف جیسے رَبٌّ کی بَا

---

[1] یہ بچوں کے لئے تعبیر ہے ورنہ تنوین نون ساکن کا نام ہے اس کی آواز دو حرکتیں لگا کر پیدا کی جاتی ہے یعنی زَیْدٌ، حروف میں زَیْدُنْ ہے ۱۲

دوسرا سبق

زمانہ وقت کو کہتے ہیں اور زمانے تین ہیں۔

ماضی گذرا ہوا زمانہ حال موجودہ زمانہ مستقبل[1] آئندہ زمانہ

فِعل کام کو کہتے ہیں اور فاعل کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔

فِعل ماضی وہ فعل ہے جو گذرا ہوا زمانہ بتائے، جیسے ضَرَبَ (مارا اس نے یعنی گذشتہ زمانہ میں

فِعل مضارع وہ فعل ہے جو موجودہ یا آئندہ زمانہ بتائے، جیسے یَضْرِبُ (فی الحال مارتا ہے وہ یا آئندہ مارے گا وہ)

فِعل امر وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام کا حکم دیا جائے، جیسے اِضْرِبْ (مار تو)

فِعل نہی وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام سے روکا جائے، جیسے لَا تَضْرِبْ (مت مار تو)

فِعل معروف وہ فعل ہے جس کا فاعل (کرنے والا) معلوم ہو، جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا)

فِعل مجہول وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ (زید مارا گیا)

فِعل مُثبت وہ فعل ہے جو کام کے ہونے کو بتلائے، جیسے ضَرَبَ (مارا اس نے)

فِعل منفی وہ فعل ہے جو کام کے نہ ہونے کو بتلائے، جیسے مَا ضَرَبَ (نہیں مارا اس نے)

تیسرا سبق

آدمی تین ہیں غائب، حاضر، اور متکلم

---

[1] مستقبل میں تا پر زبر اور زیر دونوں درست ہیں مگر مشہور زیر ہے ۱۲۔

غائب وہ شخص ہے جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو۔
حاضر وہ شخص ہے جس سے بات کی جارہی ہے۔اس کو مخاطب بھی کہتے ہیں۔
متکلم وہ شخص ہے جو بات کر رہا ہے۔
اور گنتی کے اعتبار سے بھی آدمی تین ہیں واحد، تثنیہ اور جمع
واحد ایک کو تثنیہ دو کو اور جمع دو سے زیادہ کو کہتے ہیں۔
اور جنس[1] کے اعتبار سے آدمی[2] دو طرح کے ہیں مذکر اور مؤنث
مذکر مرد (نر) کو اور مؤنث عورت (مادہ) کو کہتے ہیں۔
ماضی اور مضارع کے چودہ ۱۴ صیغے ہوتے ہیں۔

تین مذکر غائب کے لئے تین مؤنث غائب کے لئے
تین مذکر حاضر کے لئے تین مؤنث حاضر کے لئے
اور دو متکلم کے لئے۔

چوتھا سبق

مذکر غائب کا پہلا صیغہ واحد کے لئے ہے، دوسرا تثنیہ کے لئے اور تیسرا جمع کے لئے، اسی طرح مؤنث غائب، مذکر حاضر اور مؤنث حاضر کے صیغوں کو سمجھو اور متکلم کا پہلا صیغہ واحد مذکر اور واحد مؤنث دونوں کے لئے ہے اور دوسرا صیغہ چار کے لئے ہے یعنی تثنیہ مذکر، تثنیہ مؤنث، جمع مذکر اور جمع مؤنث کے لئے۔ سب صیغوں کے نام یہ ہیں۔

---

[1] علم القواعد میں جنس کے معنیٰ تذکیر و تانیث کے ہیں ۱۲۔
[2] آدمی یعنی انسان، بنی آدم خواہ مرد ہو یا عورت ۱۲۔

(۱) واحد مذکّر غائب (۲) تثنیہ مذکر غائب (۳) جمع مذکّر غائب
(۴) واحد مؤنث غائب (۵) تثنیہ مؤنث غائب (۶) جمع مؤنث غائب
(۷) واحد مذکّر حاضر (۸) تثنیہ مذکّر حاضر (۹) جمع مذکّر حاضر
(۱۰) واحد مؤنث حاضر (۱۱) تثنیہ مؤنث حاضر (۱۲) جمع مؤنث حاضر
(۱۳) واحد متکلّم (واحد مذکّر متکلّم اور واحد مؤنث متکلّم کے لئے مشترک ہے)
(۱۴) جمع متکلّم (تثنیہ مذکّر متکلّم، تثنیہ مؤنث متکلّم، جمع مذکّر متکلّم اور جمع مؤنث متکلّم کے لئے مشترک ہے)

قاعدہ[1]

ماضی کے آخر میں فتحہ، مضارع کے آخر میں ضمّہ اور امر و نہی کے آخر میں جزم ہوتا ہے۔

صرفِ کبیر

بڑی گردان کو کہتے ہیں، جس میں چودہ ۱۴ صیغے ہوتے ہیں، جو آئندہ سبق میں آرہی ہے۔

صرفِ صغیر

چھوٹی گردان کو کہتے ہیں، جو ہر بڑی گردان کا پہلا صیغہ لے کر بنائی جاتی ہے، جیسے۔ نَصَرَ، یَنْصُرُ، نَصْرًا فَھُوَ نَاصِرٌ الخ
یہ گردانیں حصّہ دوم میں آئیں گی۔

[1] یہ قاعدہ اس وقت ہے جب صیغوں کے آخر میں ضمیریں اور صیغوں کی علامتیں لگی ہوئی نہ ہوں۔

پانچواں سبق

گردان فعل ماضی مثبت معروف

گردان[1]	ترجمہ	صیغہ	بحث	صیغہ کی علامت
فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل ماضی مثبت معروف	علامت سے خالی
فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے	" تثنیہ " "	" " " " "	الف
فَعَلُوْا	کیا ان سب مردوں نے	" جمع " "	" " " " "	وا
فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	" واحد مؤنث "	" " " " "	تْ (ساکن)
فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے	" تثنیہ " "	" " " " "	تا
فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	" جمع " "	" " " " "	ن
فَعَلْتَ	کیا تو ایک مرد نے	" واحد مذکر حاضر	" " " " "	تَ (مفتوح)
فَعَلْتُمَا[2]	کیا تم دو مردوں نے	" تثنیہ " "	" " " " "	تُمَا
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	" جمع " "	" " " " "	تُمْ
فَعَلْتِ	کیا تو ایک عورت نے	" واحد مؤنث "	" " " " "	تِ (مکسور)
فَعَلْتُمَا[2]	کیا تم دو عورتوں نے	" تثنیہ " "	" " " " "	تُمَا
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	" جمع " "	" " " " "	تُنَّ
فَعَلْتُ	کیا میں ایک مرد نے یا ایک عورت نے	" واحد متکلم	" " " "	تُ (مضموم)
فَعَلْنَا	کیا ہم دو مردوں نے یا دو عورتوں نے یا سب مردوں نے یا سب عورتوں نے۔	" جمع متکلم	" " " "	نَا

[1] چونکہ یہ پہلی گردان ہے اسلئے استاذ کو چاہئے کہ وہ گردان یاد کرنے میں بچوں کی مدد کریں۔ پہلے عربی الفاظ یاد کرائیں، پھر ترجمہ ملائیں پھر صیغے اور گردان ملاکر پڑھائیں اور صیغوں کی علامتیں گردان میں شامل نہ کریں، یہ کسی وقت بچوں کو سمجھادیں پہلے ہی دن سمجھانا ضروری نہیں ہے۔ [2] فَعَلْتُمَا تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر میں مشترک ہے اسلئے گردان میں مکرر آئیگا۔ یہ بات بچوں کے ذہن نشین کردیں۔

چھٹا سبق

ماضی میں عین کلمہ پر تینوں حرکتیں (زبر، زیر اور پیش) آسکتی ہیں۔ اس لئے ماضی کے تین وزن ہیں فَعَلَ، فَعِلَ اور فَعُلَ جیسے نَصَرَ، سَمِعَ اور کَرُمَ عین پر زبر کی گردان آپ نے یاد کرلی اب زیر اور پیش کی گردانیں بھی یاد کرلو۔

ماضی مکسور العین کی گردان

فَعِلَ ، فَعِلَا ، فَعِلُوْا - فَعِلَتْ فَعِلَتَا فَعِلْنَ - فَعِلْتَ، فَعِلْتُمَا فَعِلْتُمْ - فَعِلْتِ، فَعِلْتُمَا ، فَعِلْتُنَّ - فَعِلْتُ، فَعِلْنَا ،

(ترجمہ اور صیغے وہی ماضی مفتوح العین والے ہیں)

ماضی مضموم العین کی گردان

فَعُلَ ، فَعُلَا ، فَعُلُوْا - فَعُلَتْ ، فَعُلَتَا ، فَعُلْنَ - فَعُلْتَ ، فَعُلْتُمَا فَعُلْتُمْ - فَعُلْتِ ، فَعُلْتُمَا ، فَعُلْتُنَّ - فَعُلْتُ ، فَعُلْنَا

(ترجمہ اور صیغے وہی ہیں، صرف عین کے پیش کا خیال رکھ کر گردان کرو)

اَمْثِلۂ مَشْقِیَّہ

عین کلمہ کی حرکت کا خیال رکھ کر نیچے لکھے ہوئے فعلوں کی گردانیں ترجمہ کے ساتھ کرو۔

فَعَلَ کی مثالیں

نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے) فَتَحَ (کھولا اس ایک مرد نے) ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے)

فَعِلَ کی مثالیں

سَمِعَ (سنا اس ایک مرد نے) شَرِبَ (پیا اس ایک مرد نے) عَلِمَ (جانا اس ایک مرد نے)

فَعُلَ کی مثالیں

کَرُمَ (بزرگ ہوا وہ ایک مرد) کَثُرَ (زیادہ ہوا وہ ایک مرد) قَرُبَ (نزدیک ہوا وہ ایک مرد)

ساتواں سبق

ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی معروف کے صیغۂ واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو اس کے حال پر چھوڑ دو، اور آخر سے پہلے والے حرف کو زیر دو، اگر اس پر زیر نہ ہو، اور باقی جو بھی متحرک حرف ہو اس کو پیش دو، ماضی مجہول بن جائے گا، جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور سَمِعَ سے سُمِعَ

گردان فعل ماضی مثبت مجہول

فُعِلَ[1]	فُعِلَا	فُعِلُوْا	فُعِلَتْ	فُعِلَتَا	فُعِلْنَ
کیا گیا وہ ایک مرد	کئے گئے وہ دو مرد	کئے گئے وہ سب مرد	کی گئی وہ ایک عورت	کی گئیں وہ دو عورتیں	کی گئیں وہ سب عورتیں
فُعِلْتَ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ	فُعِلْتِ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ
کیا گیا تو ایک مرد	کئے گئے تم دو مرد	کئے گئے تم سب مرد	کی گئی تو ایک عورت	کی گئیں تم دو عورتیں	کی گئیں تم سب عورتیں

فُعِلْتُ	فُعِلْنَا
کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

مشق کرو

نیچے لکھے ہوئے فعلوں کو مجہول بنا کر گردان کرو

نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے) ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے) سَمِعَ (سنا اس ایک مرد نے) فَتَحَ (کھولا اس ایک مرد نے) کَتَبَ (لکھا اس ایک مرد نے) اَکَلَ (کھایا اس ایک مرد نے)

[1] پوری گردان معنوں کے ساتھ کی جائے مثلاً فُعِلَ کیا گیا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب، گردان فعل ماضی مثبت مجہول اسی طرح آخر تک ۱۲

آٹھواں سبق

ماضی منفی بنانے کا قاعدہ

ماضی مثبت پر مَا بڑھانے سے ماضی منفی بن جاتا ہے۔ یہ مَا لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتا صرف معنیٰ میں عمل کرتا ہے یعنی فعل مثبت کو منفی بناتا ہے۔ گردان یہ ہے

گردان فعل ماضی منفی معروف

مَا فَعَلَ	مَا فَعَلَا	مَا فَعَلُوْا	مَا فَعَلَتْ	مَا فَعَلَتَا	مَا فَعَلْنَ
نہیں کیا اس ایک مرد نے	نہیں کیا ان دو مردوں نے	نہیں کیا اس سب مردوں نے	نہیں کیا اس ایک عورت نے	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	نہیں کیا ان سب عورتوں نے
مَا فَعَلْتَ	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعَلْتُمْ	مَا فَعَلْتِ	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعَلْتُنَّ
نہیں کیا تو ایک مرد نے	نہیں کیا تم دو مردوں نے	نہیں کیا تم سب مردوں نے	نہیں کیا تو ایک عورت نے	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	نہیں کیا تم سب عورتوں نے

مَا فَعَلْتُ	مَا فَعَلْنَا
نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	نہیں کیا ہم دو مردوں نے یا دو عورتوں نے یا سب مردوں نے یا سب عورتوں نے

گردان فعل ماضی منفی مجہول

مَا فُعِلَ	مَا فُعِلَا	مَا فُعِلُوْا	مَا فُعِلَتْ	مَا فُعِلَتَا	مَا فُعِلْنَ
نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	نہیں کیے گئے وہ دو مرد	نہیں کیے گئے وہ سب مرد	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں
مَا فُعِلْتَ	مَا فُعِلْتُمَا	مَا فُعِلْتُمْ	مَا فُعِلْتِ	مَا فُعِلْتُمَا	مَا فُعِلْتُنَّ
نہیں کیا گیا تو ایک مرد	نہیں کیے گئے تم دو مرد	نہیں کیے گئے تم سب مرد	نہیں کی گئی تو ایک عورت	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں

مَا فُعِلْتُ	مَا فُعِلْنَا
نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	نہیں کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

مشق کرو

نیچے لکھے ہوئے فعلوں کو ماضی منفی معروف ومجہول بناکر گردان کرو۔

نَصَرَ ، ضَرَبَ ، فَتَحَ ، سَمِعَ ، اَکَلَ ، کَتَبَ

ایک گردان یہ بھی یاد کرو

كَانَ	كَانَا	كَانُوْا	كَانَتْ	كَانَتَا	كُنَّ
تھا وہ ایک مرد	تھے وہ دو مرد	تھے وہ سب مرد	تھی وہ ایک عورت	تھیں وہ دو عورتیں	تھیں وہ سب عورتیں
كُنْتَ	كُنْتُمَا	كُنْتُمْ	كُنْتِ	كُنْتُمَا	كُنْتُنَّ
تھا تو ایک مرد	تھے تم دو مرد	تھے تم سب مرد	تھی تو ایک عورت	تھیں تم دو عورتیں	تھیں تم سب عورتیں

كُنْتُ	كُنَّا
تھا میں ایک مرد یا ایک عورت	تھے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

نواں سبق

گردان[1] فعل مضارع مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ	بحث	علامت شروع میں	علامت آخر میں
يَفْعَلُ	کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل مضارع مثبت معروف	ی	خالی
يَفْعَلَانِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	″ تثنیہ ″ ″	″ ″ ″ ″	″	ان
يَفْعَلُوْنَ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	″ جمع ″ ″	″ ″ ″ ″	″	ون
تَفْعَلُ[2]	کرتی ہے یا کریگی وہ ایک عورت	″ واحد مؤنث ″	″ ″ ″ ″	ت	خالی
تَفْعَلَانِ[3]	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	″ تثنیہ ″ ″	″ ″ ″ ″	″	ان

[1] یہ گردان قاعدہ سمجھائے بغیر یاد کرائی جائے اور یاد کرنے میں استاذ مدد کریں [2] تَفْعَلُ واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر حاضر میں مشترک ہے، اسلئے گردان میں یہ لفظ دو مرتبہ آئیگا [3] تَفْعَلَانِ تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر میں مشترک ہے اسلئے گردان میں یہ لفظ تین مرتبہ آئے گا ۱۲

		صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل مضارع مثبت معروف	ی	ن
یَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل مضارع مثبت معروف	ی	ن
تَفْعَلُ	کرتا ہے یا کریگا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	〃 〃 〃 〃	ت	خالی
تَفْعَلَانِ	کرتے ہو یا کروگے تم دو مرد	تثنیہ 〃 〃	〃 〃 〃 〃	〃	ان
تَفْعَلُوْنَ	کرتے ہو یا کروگے تم سب	جمع 〃 〃	〃 〃 〃 〃	〃	ون
تَفْعَلِیْنَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک	واحد مؤنث 〃	〃 〃 〃 〃	〃	ین
تَفْعَلَانِ	کرتی ہو یا کروگی تم دو عورتیں	تثنیہ 〃 〃	〃 〃 〃 〃	〃	ان
تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کروگی تم سب عورتیں	جمع 〃 〃	〃 〃 〃 〃	〃	ن
اَفْعَلُ	کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد متکلم	〃 〃 〃 〃	ا	خالی
نَفْعَلُ	کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	جمع متکلم	〃 〃 〃 〃	ن	خالی

دسواں سبق

فعلِ مضارع بنانے کا قاعدہ[1]

ماضی معروف کے شروع میں علامتِ مضارع لگاؤ، اور پانچ صیغوں کے آخر میں پیش دو، اور سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی لگاؤ اور دو صیغوں کے آخر میں جمع مؤنث کا جو نون ماضی میں تھا اس کو باقی رکھو تو مضارع معروف کے تمام صیغے بن جائیں گے۔

علامت مضارع چار ہیں ی، ت، آ، ن، جن کا مجموعہ اَتَیْنَ ہے

یؔ۔ چار صیغوں میں لگتی ہے۔ وہ یہ ہیں واحد مذکر غائب، تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب اور جمع مؤنث غائب۔

---

[1] یہ قاعدہ سمجھا کر مضارع کی گردان پر منطبق کریں ۱۲

تَ آٹھ صیغوں میں لگتی ہے۔ وہ یہ ہیں۔ واحد مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث غائب اور چھ صیغے حاضر کے۔

اَ صرف واحد متکلم میں لگتا ہے۔

نَ صرف جمع متکلم میں لگتا ہے۔

وہ پانچ صیغے جن کے آخر میں پیش آتا ہے یہ ہیں واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم۔

وہ سات صیغے جن کے آخر میں نونِ اعرابی[1] آتا ہے یہ ہیں؛ چار صیغے تثنیہ کے ان میں نون مکسور ہوتا ہے اور دو صیغے جمع مذکر غائب و حاضر کے اور واحد مؤنث حاضر میں نون مفتوح ہوتا ہے۔

وہ دو صیغے جن میں نون جمع مؤنث (نونِ فاعلی[2]) باقی رہتا ہے یہ ہیں، جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر۔

گیارہواں سبق

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

علامتِ مضارع کو پیش دو، اگر اس پر پیش نہ ہو[3]، اور آخر سے پہلے والے حرف کو زبر دو، اگر اس پر زبر نہ ہو[4]، اور باقی حروف کو ان کے حال پر چھوڑ دو، مضارع مجہول بن جائے گا۔

[1] نون اعرابی وہ نون ہے جو مضارع میں اعراب کے قائم مقام ہوتا ہے [2] نون جمع مؤنث کو نون فاعلی اس لیئے کہتے ہیں کہ وہ فاعل ہوتا ہے ۱۲ [3] چار بابوں کے مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم ہوتی ہے۔ وہ یہ ہیں باب افعال، تفعیل، مفاعلہ اور فعللہ (دحرجہ) [4] باب سمع اور فتح وغیرہ میں آخر کا ماقبل مفتوح ہوتا ہے ۱۲

گردان فعل مُضارع مثبت مجہول

یُفْعَلُ[1] ، یُفْعَلَانِ ، یُفْعَلُوْنَ ۔ تُفْعَلُ ، تُفْعَلَانِ ، یُفْعَلْنَ
تُفْعَلُ ، تُفْعَلَانِ ، تُفْعَلُوْنَ ۔ تُفْعَلِیْنَ، تُفْعَلَانِ ، تُفْعَلْنَ
اُفْعَلُ ، نُفْعَلُ

مُضارع منفی بنانے کا قاعدہ

مضارع مثبت پر لَا بڑھانے سے مضارع منفی بنتا ہے۔ یہ لَا لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتا صرف معنیٰ میں عمل کرتا ہے۔ یعنی مثبت کو منفی بناتا ہے۔

گردان فعل مُضارع منفی معروف

لَایَفْعَلُ[2] ، لَایَفْعَلَانِ ، لَایَفْعَلُوْنَ ۔ لَاتَفْعَلُ ، لَاتَفْعَلَانِ ، لَایَفْعَلْنَ
لَاتَفْعَلُ ، لَاتَفْعَلَانِ ، لَاتَفْعَلُوْنَ ۔ لَاتَفْعَلِیْنَ ، لَاتَفْعَلَانِ ، لَاتَفْعَلْنَ
لَا اَفْعَلُ ، لَانَفْعَلُ

گردان فعل مُضارع منفی مجہول

لَایُفْعَلُ[3] ، لَایُفْعَلَانِ ، لَایُفْعَلُوْنَ ۔ لَاتُفْعَلُ ، لَاتُفْعَلَانِ ، لَایُفْعَلْنَ
لَاتُفْعَلُ ، لَاتُفْعَلَانِ ، لَاتُفْعَلُوْنَ ۔ لَاتُفْعَلِیْنَ ، لَاتُفْعَلَانِ ، لَاتُفْعَلْنَ
لَا اُفْعَلُ ، لَانُفْعَلُ

قاعدہ:- مضارع کے عین کلمہ پر بھی ماضی کی طرح تینوں حرکتیں آتی ہیں، جیسے یَضْرِبُ ، یَسْمَعُ ، یَنْصُرُ ، لہٰذا یہ گردانیں بھی پڑھو۔

---

[1] کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا وہ ایک مرد [2] نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد [3] نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد۔

(۱) يَفْعِلُ ، يَفْعِلَانِ ، يَفْعِلُوْنَ آخر تک عین کے زیر کا خیال رکھ کر پڑھو۔
(۲) يَفْعُلُ ، يَفْعُلَانِ ، يَفْعُلُوْنَ آخر تک عین کے پیش کا خیال رکھ کر پڑھو۔

مشق کرو

نیچے لکھے ہوئے افعال کی مضارع کی چاروں گردانیں کرو۔

يَضْرِبُ يَنْصُرُ يَسْمَعُ يَفْتَحُ يَأْكُلُ يَكْتُبُ

بارہواں سبق

نفیِ تاکید بہ[1] لَنْ بنانے کا قاعدہ

مضارع مثبت کو منفی بنانے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اس پر لَنْ بڑھایا جائے تو مضارع منفی بن جائے گا۔ لَنْ لفظوں میں بھی تبدیلی کرتا ہے اور معنیٰ میں بھی۔

لفظوں میں تبدیلی:۔ لَنْ مضارع کے اُن پانچ صیغوں کو نصب دیتا ہے جن پر پیش ہوتا ہے اور سات صیغوں سے نونِ اعرابی گراتا ہے اور دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرتا۔

معنیٰ میں تبدیلی:۔ لَنْ مضارع مثبت کو مستقبل منفی کے معنیٰ میں کرتا ہے یعنی اب اس میں حال کے معنیٰ نہیں رہتے اور لَنْ نفی میں تاکید بھی پیدا کرتا ہے۔

گردان نفیِ تاکید بہ لَنْ در فعل مضارع معروف

لَنْ يَّفْعَلَ[2] ، لَنْ يَّفْعَلَا ، لَنْ يَّفْعَلُوْا — لَنْ تَفْعَلَ ، لَنْ تَفْعَلَا ، لَنْ يَّفْعَلْنَ

---

[1] بہ فارسی کا حرف جر ہے جس کے معنیٰ ہیں "ذریعہ" جب وہ اسم یا حرف پر داخل ہوتا ہے تو مفتوح ہوتا ہے اور ھا سکتہ کی ہے حرکت کو ظاہر کرنے کیلئے ہے اصل لفظ صرف بَ ہے، جیسے کہ میں اصل حرف صرف کاف ہے اور ھا سکتہ کی ہے ۱۲ [2] ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد ۱۲

لَنْ تَفْعَلَ ، لَنْ تَفْعَلَا ، لَنْ تَفْعَلُوْا ــ لَنْ تَفْعَلِیْ ، لَنْ تَفْعَلَا ، لَنْ تَفْعَلْنَ
لَنْ اَفْعَلَ ، لَنْ نَفْعَلَ

گردان نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مضارع مجہول

لَنْ یُفْعَلَ ، لَنْ یُفْعَلَا ، لَنْ یُفْعَلُوْا ــ لَنْ تُفْعَلَ ، لَنْ تُفْعَلَا ، لَنْ یُفْعَلْنَ
لَنْ تُفْعَلَ ، لَنْ تُفْعَلَا ، لَنْ تُفْعَلُوْا ــ لَنْ تُفْعَلِیْ ، لَنْ تُفْعَلَا ، لَنْ تُفْعَلْنَ
لَنْ اُفْعَلَ ، لَنْ نُفْعَلَ

تیرہواں[۱۳] سبق

نفی جحد بہ لَمْ بنانے کا قاعدہ

مضارع مثبت کو منفی بنانے کا تیسرا طریقہ یہ ہے کہ اس پر لَمْ بڑھایا جائے تو مضارع منفی بن جائے گا۔ لَمْ لفظوں میں بھی تبدیلی کرتا ہے اور معنیٰ میں بھی۔

لفظوں میں تبدیلی: لَمْ مضارع کے ان پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے جن پر پیش ہوتا ہے، اگر لام کلمہ حرف علت[۲] نہ ہو اور اگر لام کلمہ حرف علت ہو تو اس کو گراتا[۳] ہے۔ اور سات صیغوں سے نونِ اعرابی گراتا ہے اور دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرتا۔

معنیٰ میں تبدیلی: لَمْ مضارع مثبت کو ماضی منفی کے معنیٰ میں کرتا ہے اب اس میں حال اور استقبال کے معنیٰ نہیں رہتے بلکہ گذشتہ زمانہ میں کام کی نفی ہوتی ہے۔

---

[۱] ہرگز نہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد [۲] حرف علت تین ہیں واؤ، الف اور یا جن کا مجموعہ وَائ ہے [۳] جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ، یَرْمِیْ سے لَمْ یَرْمِ اور یَخْشٰی سے لَمْ یَخْشَ۔

گردان نفی جحد بہ لَمْ در فعل مضارع معروف

لَمْ يَفْعَلْ[1]، لَمْ يَفْعَلَا، لَمْ يَفْعَلُوْا ــ لَمْ تَفْعَلْ، لَمْ تَفْعَلَا، لَمْ يَفْعَلْنَ
لَمْ تَفْعَلْ، لَمْ تَفْعَلَا، لَمْ تَفْعَلُوْا ــ لَمْ تَفْعَلِيْ، لَمْ تَفْعَلَا، لَمْ تَفْعَلْنَ
لَمْ اَفْعَلْ ، لَمْ نَفْعَلْ

گردان نفی جحد بہ لَمْ در فعل مضارع مجہول

لَمْ يُفْعَلْ[2]، لَمْ يُفْعَلَا، لَمْ يُفْعَلُوْا ــ لَمْ تُفْعَلْ، لَمْ تُفْعَلَا، لَمْ يُفْعَلْنَ
لَمْ تُفْعَلْ، لَمْ تُفْعَلَا، لَمْ تُفْعَلُوْا ــ لَمْ تُفْعَلِيْ، لَمْ تُفْعَلَا، لَمْ تُفْعَلْنَ
لَمْ اُفْعَلْ ، لَمْ نُفْعَلْ

چودہواں[14] سبق

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

مضارع کے معنیٰ میں تاکید پیدا کرنے کے لئے شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ[3] لگاؤ، جیسے لَيَفْعَلَنَّ (ضرور بالضرور کرے گا وہ ایک مرد) یا شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید خفیفہ[4] لگاؤ، جیسے لَيَفْعَلَنْ (ضرور بالضرور کرے گا وہ ایک مرد)

نون تاکید ثقیلہ سب صیغوں میں لگتا ہے اور نون تاکید خفیفہ صرف آٹھ صیغوں میں لگتا ہے۔ تثنیہ کے چار صیغوں میں اور جمع مؤنث غائب، اور جمع مؤنث حاضر میں نہیں لگتا۔

اور یہ دونوں نون مضارع کو مستقبل کے معنیٰ کے ساتھ خاص کر دیتے ہیں۔

---

[1] نہیں کیا اس ایک مرد نے [2] نہیں کیا گیا وہ ایک مرد۔ [3] نون ثقیلہ تشدید والے نون کو کہتے ہیں۔ [4] نونِ خفیفہ ساکن نون کو کہتے ہیں ۱۲

گردان لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع معروف

لَيَفْعَلَنَّ [1]، لَيَفْعَلَانِّ، لَيَفْعَلُنَّ ـ لَتَفْعَلَنَّ، لَتَفْعَلَانِّ، لَيَفْعَلْنَانِّ

لَتَفْعَلَنَّ، لَتَفْعَلَانِّ، لَتَفْعَلُنَّ ـ لَتَفْعَلِنَّ، لَتَفْعَلَانِّ، لَتَفْعَلْنَانِّ

لَاَفْعَلَنَّ لَنَفْعَلَنَّ

گردان لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع مجہول

لَيُفْعَلَنَّ [2]، لَيُفْعَلَانِّ، لَيُفْعَلُنَّ ـ لَتُفْعَلَنَّ، لَتُفْعَلَانِّ، لَيُفْعَلْنَانِّ

لَتُفْعَلَنَّ، لَتُفْعَلَانِّ، لَتُفْعَلُنَّ ـ لَتُفْعَلِنَّ، لَتُفْعَلَانِّ، لَتُفْعَلْنَانِّ

لَاُفْعَلَنَّ لَنُفْعَلَنَّ

گردان لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مضارع معروف

لَيَفْعَلَنْ ضرور بالضرور کریگا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب	لَيَفْعَلُنْ ضرور بالضرور کرینگے وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب	لَتَفْعَلَنْ [3] ضرور بالضرور کریگی وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب	لَتَفْعَلَنْ ضرور بالضرور کریگا تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتَفْعَلُنْ ضرور بالضرور کروگے تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر	لَتَفْعَلِنْ ضرور بالضرور کریگی تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر	لَاَفْعَلَنْ ضرور بالضرور کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت صیغہ واحد متکلم	لَنَفْعَلَنْ ضرور بالضرور کرینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا عورتیں ۔ صیغہ جمع متکلم

گردان لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مضارع مجہول

لَيُفْعَلَنْ [4] لَيُفْعَلُنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلُنْ لَتُفْعَلِنْ لَاُفْعَلَنْ لَنُفْعَلَنْ

---

[1] لَيَفْعَلَنَّ ـ ضرور بالضرور (ضرور ضرور) کریگا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب، گردان لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع معروف (اسی طرح آخر تک)، [2] ضرور بالضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد، [3] لَتَفْعَلَنْ واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر حاضر میں مشترک ہے اسلئے گردان میں یہ صیغہ دو مرتبہ آتا ہے ۱۲

[4] ضرور بالضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد ۱۲ -

پندرہواں سبق ۱۵

گردان امر حاضر معروف

اُنْصُرْ	اُنْصُرَا[1]	اُنْصُرُوْا	اُنْصُرِیْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرْنَ
کر تو ایک مرد	کرو تم دو مرد	کرو تم سب مرد	کر تو ایک عورت	کرو تم دو عورتیں	کرو تم سب عورتیں
صیغہ واحد مذکر حاضر	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	صیغہ جمع مذکر حاضر	صیغہ واحد مؤنث حاضر	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	صیغہ جمع مؤنث حاضر

امر حاضِر معروف بنانے کا قاعدہ

مضارع کے صیغہ واحد مذکر حاضر سے علامت مضارع کو دور کرو، پھر دیکھو، بعد والا حرف ساکن ہے یا متحرک؟ اگر متحرک ہو تو کچھ نہ بڑھاؤ۔ اور اگر ساکن ہو تو عین کلمہ کی حرکت دیکھو، اس پر فتحہ یا کسرہ ہو تو شروع میں ہمزہ وصل مکسور بڑھاؤ، اور ضمہ ہو تو ہمزہ وصل مضموم بڑھاؤ۔ اور آخر میں اگر حرف علت ہو تو اس کو گرادو، ورنہ آخر کو ساکن کردو، جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ، تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ، تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَعِدُ سے عِدْ، تَرْمِیْ سے اِرْمِ، تَخْشٰی سے اِخْشَ اور تَدْعُوْ سے اُدْعُ

قاعدہ امر میں نون اعرابی گر جاتا ہے اور نون جمع مؤنث (نونِ فاعلی) باقی رہتا ہے۔

قاعدہ ہمزۂ وصل وہ الف ہے جو درمیان کلام میں نہ پڑھا جائے، البتہ لکھا جائے۔ جیسے فَاطْلُبْ

نوٹ امر حاضر معروف کے صرف چھ صیغے آتے ہیں اور یہی اصلی امر ہے۔

---

[1] اُنْصُرَا تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر میں مشترک ہے اس لئے گردان میں مکرر آتا ہے ۱۲۔

سولہواں سبق [۱۶]

امر حاضر مجہول اور امر غائب و متکلم معروف و مجہول

امر حاضر مجہول، امر غائب و متکلم معروف اور مجہول کی گردانیں الگ نہیں ہیں مضارع کی گردانیں ہی ان کی گردانیں ہیں بس اتنی تبدیلی کرلی جاتی ہے کہ مضارع کے شروع میں لام مکسور بڑھایا جاتا ہے اور آخر میں وہ عمل کیا جاتا ہے جو نفی جحد بلم کی گردان میں کیا جاتا ہے یعنی اگر آخر میں حرف علت ہو تو اس کو گرادیا جاتا ہے ورنہ آخری حرف کو جزم دیا جاتا ہے اور نون اعرابی کو بھی گرادیا جاتا ہے اور نون فاعلی باقی رہتا ہے۔

گردان امر حاضر مجہول

لِتُفْعَلْ[۱] لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلُوْا۔ لِتُفْعَلِیْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلْنَ

گردان امر غائب و متکلم معروف

لِیَفْعَلْ[۲] لِیَفْعَلَا لِیَفْعَلُوْا۔ لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِیَفْعَلْنَ۔ لِاَفْعَلْ لِنَفْعَلْ

گردان امر غائب و متکلم مجہول

لِیُفْعَلْ[۳] لِیُفْعَلَا لِیُفْعَلُوْا۔ لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِیُفْعَلْنَ۔ لِاُفْعَلْ لِنُفْعَلْ

سترہواں سبق [۱۷]

امر کے معنیٰ میں تاکید پیدا کرنے کے لئے، اس کے آخر میں بھی نون تاکید ثقیلہ

---

[۱] چاہئے کہ کیا جائے تو ایک مرد، [۲] چاہئے کہ کرے وہ ایک مرد [۳] چاہئے کہ کیا جائے وہ ایک مرد

اور خفیفہ لگاتے ہیں مگر شروع میں لام تاکید مفتوح نہیں لگاتے، کیونکہ امر کے شروع میں لام امر مکسور[1] پہلے سے لگا ہوا ہے اور دو حرف جمع نہیں ہوسکتے اور امر حاضر معروف دونوں لاموں سے خالی ہوتا ہے۔

گردان امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

اِفْعَلَنَّ (ضرور کر تو ایک مرد) اِفْعَلَانِّ اِفْعَلُنَّ ۔ اِفْعَلِنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلْنَانِّ

گردان امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِتُفْعَلَنَّ (چاہیے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد) لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلُنَّ ۔ لِتُفْعَلِنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلْنَانِّ

گردان امر غائب و متکلم معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَفْعَلَنَّ[2] لِيَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلُنَّ ۔ لِتَفْعَلَنَّ لِتَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلْنَانِّ ۔ لِاَفْعَلَنَّ لِنَفْعَلَنَّ

گردان امر غائب و متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيُفْعَلَنَّ[3] لِيُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلُنَّ ۔ لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلْنَانِّ ۔ لِاُفْعَلَنَّ لِنُفْعَلَنَّ

گردان امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

اِفْعَلَنْ	اِفْعَلُنْ	اِفْعَلِنْ
ضرور بالضرور کر تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر	ضرور بالضرور کرو تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر	ضرور بالضرور کر تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر

[1] لام تاکید مفتوح ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں "ضرور" اور لام امر مکسور ہوتا ہے اور اس کے معنی ہیں "چاہیے کہ"۔ [2] چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد، [3] چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد۔

گردان امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِتُفْعَلَنْ (چاہیے کہ مزدور کیا جائے تو ایک مرد) لِتُفْعَلُنْ (چاہیے کہ مزدور کئے جاؤ تم سب مرد) لِتُفْعَلِنْ (چاہیے کہ مزدور کی جائے تو ایک عورت)

گردان امر غائب و متکلّم معروف با نون تاکید خفیفہ

لِيَفْعَلَنْ	لِيَفْعَلُنْ	لِتَفْعَلَنْ	لِاَفْعَلَنْ	لِنَفْعَلَنْ
چاہیے کہ مزدور کرے وہ ایک مرد	چاہیے کہ مزدور کریں وہ سب مرد	چاہیے کہ مزدور کرے وہ ایک عورت	چاہیے کہ مزدور کروں میں الخ	چاہیے کہ مزدور کریں ہم دو الخ
صیغہ واحد مذکر غائب	صیغہ جمع مذکر غائب	صیغہ واحد مؤنث غائب	صیغہ واحد متکلم	صیغہ جمع متکلم

گردان امر غائب و متکلّم مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِيُفْعَلَنْ (چاہیے کہ مزدور کیا جائے وہ ایک مرد) لِيُفْعَلُنْ لِتُفْعَلَنْ لِاُفْعَلَنْ لِنُفْعَلَنْ

اٹھارہواں سبق

فعل نہی کی گردانیں بھی الگ نہیں ہیں۔ مضارع کی گردانیں ہی اس کی گردانیں ہیں۔ بس اتنی تبدیلی کرلی جاتی ہے کہ مضارع کے شروع میں لائے نہی بڑھایا جاتا ہے اور آخر میں وہی نفی جحد بہ لَمْ والا عمل کیا جاتا ہے۔

اور مضارع منفی اور فعل نہی میں یہ فرق ہے کہ مضارع منفی کے آخر میں پیش ہوتا ہے اور نونِ اعرابی اور حرف علت باقی رہتے ہیں اور نہی کے آخر میں جزم ہوتا ہے اور نون اعرابی اور حرف علت گر جاتے ہیں۔

اور نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ جس طرح مضارع میں لگتے ہیں نہی میں بھی لگتے ہیں۔ مگر شروع میں لام تاکید نہیں آتا کیونکہ نہی کے شروع میں پہلے سے لائے نہی لگا ہوا ہوتا ہے اور دو حرف جمع نہیں ہوتے۔

گردانِ فعلِ نہی معروف[1]

لَا يَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب	لَا يَفْعَلَا نہ کریں وہ دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب	لَا يَفْعَلُوْا نہ کریں وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب	لَا تَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب	لَا تَفْعَلَا نہ کریں وہ دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	لَا يَفْعَلْنَ نہ کریں وہ سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلْ نہ کر تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَا نہ کرو تم دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوْا نہ کرو تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر	لَا تَفْعَلِیْ نہ کر تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلَا نہ کرو تم دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلْنَ نہ کرو تم سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث حاضر

لَا اَفْعَلْ نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت صیغہ واحد متکلم	لَا نَفْعَلْ نہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں صیغہ جمع متکلم

گردانِ فعلِ نہی مجہول

لَا يُفْعَلْ (نہ کیا جائے وہ ایک مرد) لَا يُفْعَلَا لَا يُفْعَلُوْا۔ لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا يُفْعَلْنَ

لَا تُفْعَلْ (نہ کیا جائے تو ایک مرد) لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلُوْا۔ لَا تُفْعَلِیْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلْنَ

لَا اُفْعَلْ لَا نُفْعَلْ

گردانِ فعلِ نہی معروف بانونِ ثقیلہ

لَا يَفْعَلَنَّ (ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد) لَا يَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلْنَانِّ

لَا تَفْعَلَنَّ (ہرگز نہ کر تو ایک مرد) لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلِنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلْنَانِّ

لَا اَفْعَلَنَّ لَا نَفْعَلَنَّ

[1] صاحب میزان نے فعل نہی کی گردانیں بھی امر کی طرح حاضر و غائب کی علیحدہ علیحدہ لکھی ہیں مگر اسمیں کچھ فائدہ نہیں ہے اور گردانوں کی کثرت بچوں کے لئے الجھن کا سبب ہے۔ امر میں تو مجبوری ہے کہ امر حاضر معروف کی گردان بالکل علیحدہ ہے اور جب ایک گردان الگ لکھی جائے گی تو باقی کو علیحدہ لکھنا ضروری ہوگا مگر نہی میں ایسی کوئی مجبوری نہیں ہے اسلئے میں نے علم الصرف کے مصنف کی پیروی کی ہے اور حاضر و غائب و متکلم کی گردانیں ملا کر لکھی ہیں۔

گردان فعل نہی مجہول بانون ثقیلہ

لَا یُفْعَلَنَّ (ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد) لَا یُفْعَلَانِّ لَا یُفْعَلُنَّ ۔ لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا یُفْعَلْنَانِّ
لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلُنَّ ۔ لَا تُفْعَلِنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلْنَانِّ ۔ لَا اُفْعَلَنَّ لَا نُفْعَلَنَّ

گردان فعل نہی معروف بانون خفیفہ

لَا یَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب	لَا یَفْعَلُنْ ہرگز نہ کریں وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب	لَا تَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب	لَا تَفْعَلَنْ ہرگز نہ کر تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُنْ ہرگز نہ کرو تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر	لَا تَفْعَلِنْ ہرگز نہ کر تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا اَفْعَلَنْ ہرگز نہ کروں میں ایک مرد الخ صیغہ واحد متکلم	لَا نَفْعَلَنْ ہرگز نہ کریں ہم دو مرد الخ صیغہ جمع متکلم				

گردان فعل نہی مجہول بانون خفیفہ

لَا یُفْعَلَنْ (ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد) لَا یُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلَنْ لَا تُفْعَلَنْ لَا تُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلِنْ
لَا اُفْعَلَنْ لَا نُفْعَلَنْ

انیسواں (۱۹) سبق

ماضی چھ[۶] ہیں:- ماضی مطلق[۱]، ماضی قریب[۲]، ماضی بعید[۳]، ماضی استمراری[۴]، ماضی احتمالی[۵] اور ماضی تمنائی[۶]۔

ماضی مطلق وہ ماضی ہے جس سے نزدیک اور دور کا لحاظ کئے بغیر گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو، جیسے فَعَلَ (کیا اس ایک مرد نے

جَلَسَ (بیٹھا وہ ایک مرد) ماضی مطلق کی گردانیں کتاب کے شروع میں گذرچکی ہیں۔

ماضی قریبْ وہ ماضی ہے جس سے قریب گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو۔ ماضی مطلق پر قَدْ بڑھانے سے ماضی قریب بنتی ہے جیسے قَدْ فَعَلَ (ابھی کیا ہے اس ایک مرد نے)

فِعل مَاضی قریبْ کی گردانیں

بحث ماضی قریب مثبت معروف	بحث ماضی قریب مثبت مجہول	بحث ماضی قریب منفی معروف	بحث ماضی قریب منفی مجہول	صیغے
قَدْ فَعَلَ کیا ہے اس ایک مرد نے	قَدْ فُعِلَ کیا گیا ہے وہ ایک مرد	قَدْ مَا فَعَلَ نہیں کیا ہے اس ایک مرد نے	قَدْ مَا فُعِلَ نہیں کیا گیا ہے وہ ایک مرد	✱ ✱ ✱ واحد مذکر غائب
قَدْ فَعَلَا	قَدْ فُعِلَا	قَدْ مَا فعلا	قَدْ مَا فعلا	تثنیہ مذکر غائب
قَدْ فَعَلُوْا	قَد فُعلوا	قد مَا فعلوا	قد ما فعلوا	جمع مذکر غائب
قَد فعلتْ	قد فعلت	قد مَا فعلت	قد ما فعلت	واحد مؤنث غائب
قد فعلتا	قد فعلتا	قد ما فعلتا	قد ما فعلتا	تثنیہ مؤنث غائب
قد فعلن	قد فُعِلْنَ	قد ما فَعَلْنَ	قد ما فُعلن	جمع مؤنث غائب
قد فعلت	قد فُعلت	قد ما فعلتَ	قَدْ مَا فُعِلْتَ	واحد مذکر حاضر
قد فعلتما	قد فعلتما	قد ما فعلتما	قد ما فعلتما	تثنیہ مذکر حاضر
قَد فعلتم	قد فُعِلْتُمْ	قد ما فعلتم	قد ما فعلتم	جمع مذکر حاضر
قد فَعلتِ	قَد فُعِلْتِ	قد ما فَعلتِ	قد ما فُعلتِ	واحد مؤنث حاضر
قد فعلتما	قد فعلتما	قد ما فعلتما	قد ما فعلتما	تثنیہ مؤنث حاضر
قد فعلتن	قَد فُعِلْتُنَّ	قَدْ مَا فَعَلْتُنَّ	قَدْ مَا فُعِلْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر
قد فَعلتُ	قَد فُعِلْتُ	قَدْ مَا فعلتُ	قَدْ مَا فُعلتُ	واحد متکلم
قد فَعلنا	قد فُعِلْنَا	قَد مَا فَعلنَا	قَدْ مَا فُعِلْنَا	جمع متکلم

بیسواں سبق

ماضی بعید وہ ماضی ہے جس سے دور گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو۔ ماضی مطلق پر کَانَ بڑھانے سے ماضی بعید بنتی ہے۔ جیسے کَانَ فَعَلَ (کیا تھا اس ایک مرد نے) گردانیں یہ ہیں۔ خیال رہے کہ فعل کے ساتھ کَانَ کے بھی صیغے بدلیں گے۔

فعل ماضی بعید کی گردانیں

بحث ماضی بعید مثبت معروف	بحث ماضی بعید مثبت مجہول	بحث ماضی بعید منفی معروف	بحث ماضی بعید منفی مجہول	صیغے
كَانَ فَعَلَ کیا تھا اس ایک مرد نے	كَانَ فُعِلَ کیا گیا تھا وہ ایک مرد	مَا كَانَ فَعَلَ نہیں کیا تھا اس ایک مرد نے	مَا كَانَ فُعِلَ نہیں کیا گیا تھا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب ※ ※ ※ ※
كَانَا فَعَلَا	كَانَا فُعِلَا	مَا كَانَا فَعَلَا	مَا كَانَا فُعِلَا	تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا فَعَلُوْا	كَانُوْا فُعِلُوْا	مَا كَانُوْا فَعَلُوْا	مَا كَانُوْا فُعِلُوْا	جمع مذکر غائب
كَانَتْ فَعَلَتْ	كَانَتْ فُعِلَتْ	مَا كَانَتْ فَعَلَتْ	مَا كَانَتْ فُعِلَتْ	واحد مؤنث غائب
كَانَتَا فَعَلَتَا	كَانَتَا فُعِلَتَا	مَا كَانَتَا فَعَلَتَا	مَا كَانَتَا فُعِلَتَا	تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ فَعَلْنَ	كُنَّ فُعِلْنَ	مَا كُنَّ فَعَلْنَ	مَا كُنَّ فُعِلْنَ	جمع مؤنث غائب
كُنْتَ فَعَلْتَ	كُنْتَ فُعِلْتَ	مَا كُنْتَ فَعَلْتَ	مَا كُنْتَ فُعِلْتَ	واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	مَا كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	مَا كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	كُنْتُمْ فُعِلْتُمْ	مَا كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	مَا كُنْتُمْ فُعِلْتُمْ	جمع مذکر حاضر
كُنْتِ فَعَلْتِ	كُنْتِ فُعِلْتِ	مَا كُنْتِ فَعَلْتِ	مَا كُنْتِ فُعِلْتِ	واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	مَا كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	مَا كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	كُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ	مَا كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	مَا كُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ فَعَلْتُ	كُنْتُ فُعِلْتُ	مَا كُنْتُ فَعَلْتُ	مَا كُنْتُ فُعِلْتُ	واحد متکلم
كُنَّا فَعَلْنَا	كُنَّا فُعِلْنَا	مَا كُنَّا فَعَلْنَا	مَا كُنَّا فُعِلْنَا	جمع متکلم

اکیسواں سبق ۲۱

ماضی استمراری (یا ماضی ناتمام) وہ ماضی ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا مسلسل ہونا یا کرنا معلوم ہو۔ مُضارع پر کَانَ بڑھانے سے ماضی استمراری بنتی ہے، جیسے کَانَ یَفْعَلُ (کیا کرتا تھا وہ ایک مرد)

فعل ماضی استمراری کی گردانیں

بحث ماضی استمراری مثبت معروف	بحث ماضی استمراری مثبت مجہول	بحث ماضی استمراری منفی معروف	بحث ماضی استمراری منفی مجہول	صیغے
کَانَ یَفْعَلُ کیا کرتا تھا وہ ایک مرد	کَانَ یُفْعَلُ کیا جاتا تھا وہ ایک مرد	مَا کَانَ یَفْعَلُ نہیں کیا کرتا تھا وہ ایک مرد	مَا کَانَ یُفْعَلُ نہیں کیا جاتا تھا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب ※ ※ ※
کَانَا یَفْعَلَانِ	کَانَا یُفْعَلَانِ	مَا کَانَا یَفْعَلَانِ	مَا کَانَا یُفْعَلَان	تثنیہ مذکر غائب
کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ	کَانُوْا یُفْعَلُوْنَ	مَا کَانُوا یَفْعَلُوْنَ	مَا کَانُوا یُفْعَلُونَ	جمع مذکر غائب
کَانَتْ تَفْعَلُ	کَانَتْ تُفْعَلُ	مَا کَانت تَفعل	مَا کَانت تُفعل	واحد مؤنث غائب
کَانَتَا تَفْعَلَانِ	کَانَتَا تُفعلان	مَا کَانَتَا تَفْعَلَانِ	مَا کَانتا تُفعلان	تثنیہ مؤنث غائب
کُنَّ یَفْعَلْنَ	کُنَّ یُفْعَلْنَ	مَا کُنَّ یَفْعَلْنَ	مَا کُنَّ یُفْعَلْنَ	جمع مؤنث غائب
کُنْتَ تَفْعَلُ	کُنْتَ تُفْعَلُ	مَا کُنتَ تَفْعَلُ	مَا کُنتَ تُفْعَلُ	واحد مذکر حاضر
کُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	مَا کُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	مَا کُنْتُمَا تُفْعَلَان	تثنیہ مذکر حاضر
کُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	کُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ	مَا کُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	مَا کُنْتُمْ تُفْعَلُون	جمع مذکر حاضر
کُنْتِ تَفْعَلِیْنَ	کُنْتِ تُفْعَلِیْنَ	مَا کُنْتِ تَفْعَلِیْنَ	مَا کُنْتِ تُفْعَلِیْن	واحد مؤنث حاضر
کُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	مَا کُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	مَا کُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	تثنیہ مؤنث حاضر
کُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	کُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ	مَا کُنْتُنَّ تَفْعَلْن	مَا کُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ	جمع مؤنث حاضر
کُنْتُ اَفْعَلُ	کُنْتُ اُفْعَلُ	مَا کُنْتُ اَفْعَلُ	مَا کُنْتُ اُفْعَلُ	واحد متکلم
کُنَّا نَفْعَلُ	کُنَّا نُفْعَلُ	مَا کُنَّا نَفْعَلُ	مَا کُنَّا نُفْعَلُ	جمع متکلم

بائیسواں سبق

ماضی احتمالی یا ماضی شکی وہ ماضی ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے میں شک معلوم ہو۔ ماضی مطلق پر لَعَلَّمَا[1] بڑھانے سے ماضی احتمالی بنتی ہے۔ جیسے لَعَلَّمَا فَعَلَ (شاید کیا ہوگا اس ایک مرد نے)

فِعل مَاضِی احتمالی کی گردانیں

بحث ماضی احتمالی مثبت معروف	بحث ماضی احتمالی مثبت مجہول	بحث ماضی احتمالی منفی معروف	بحث ماضی احتمالی منفی مجہول	صیغے
لعلّما فَعَلَ شاید کیا ہوگا اس ایک مرد نے	لعلّما فُعِلَ شاید کیا گیا ہوگا وہ ایک مرد	لعلّما ما فَعَلَ شاید نہیں کیا ہوگا اس ایک مرد نے	لعلّما ما فُعِلَ شاید نہیں کیا گیا ہوگا وہ ایک مرد	⁂ ⁂ ⁂ ⁂ واحد مذکر غائب
لَعَلَّمَا فَعَلا	لَعَلَّمَا فُعِلَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلا	تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّمَا فَعَلوا	لَعَلَّمَا فُعِلوا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلوا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلوا	جمع مذکر غائب
لَعَلَّمَا فَعَلَتْ	لَعَلَّمَا فُعِلَتْ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلَتْ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلَت	واحد مؤنث غائب
لَعَلَّمَا فَعَلَتَا	لَعَلَّمَا فُعِلَتَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلَتَا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلَتَا	تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّمَا فَعَلْنَ	لَعَلَّمَا فُعِلْنَ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْنَ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْنَ	جمع مؤنث غائب
لَعَلَّمَا فَعَلْتَ	لَعَلَّمَا فُعِلْتَ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتَ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتَ	واحد مذکر حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَا فُعِلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُمْ	لَعَلَّمَا فُعِلْتُمْ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمْ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُمْ	جمع مذکر حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتِ	لَعَلَّمَا فُعِلْتِ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتِ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتِ	واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَا فُعِلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُنَّ	لَعَلَّمَا فُعِلْتُنَّ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُنَّ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُ	لَعَلَّمَا فُعِلْتُ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُ	واحد متکلم
لَعَلَّمَا فَعَلْنَا	لَعَلَّمَا فُعِلْنَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْنَا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْنَا	جمع متکلم

[1] لَعَلَّ اور لَیْتَ حروف مشبہ بالفعل ہیں اور مَا کافہ ہے جو عمل کو روک دیتا ہے اور اب ان کا فعل پر داخل ہونا صحیح ہو گیا

تیئیسواں سبق

ماضی تمنّائی وہ ماضی ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی آرزو معلوم ہو۔ ماضی مطلق پر لَیْتَمَا بڑھانے سے ماضی تمنائی بنتی ہے۔
جیسے لَیْتَمَا فَعَلَ (کاش کرتا وہ ایک مرد)

فِعل ماضی تمنّائی کی گردانیں

صیغے	ماضی تمنائی منفی مجہول	ماضی تمنائی منفی معروف	ماضی تمنائی مثبت مجہول	ماضی تمنائی مثبت معروف
واحد مذکر غائب	لَیْتَمَا مَا فُعِلَ	لَیْتَمَا مَا فَعَلَ	لَیْتَمَا فُعِلَ	لَیْتَمَا فَعَلَ
* * * *	کاش نہیں کیا جاتا وہ ایک مرد	کاش نہیں کرتا وہ ایک مرد	کاش کیا جاتا وہ ایک مرد	کاش کرتا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَیْتَمَا مَا فُعِلَا	لَیْتَمَا مَا فَعَلَا	لَیْتَمَا فُعِلَا	لَیْتَمَا فَعَلَا
جمع مذکر غائب	لَیْتَمَا مَا فُعِلُوْا	لَیْتَمَا مَا فَعَلُوْا	لَیْتَمَا فُعِلُوْا	لَیْتَمَا فَعَلُوْا
واحد مؤنث غائب	لَیْتَمَا مَا فُعِلَتْ	لَیْتَمَا مَا فَعَلَتْ	لَیْتَمَا فُعِلَتْ	لَیْتَمَا فَعَلَتْ
تثنیہ مؤنث غائب	لَیْتَمَا مَا فُعِلَتَا	لَیْتَمَا مَا فَعَلَتَا	لَیْتَمَا فُعِلَتَا	لَیْتَمَا فَعَلَتَا
جمع مؤنث غائب	لَیْتَمَا مَا فُعِلْنَ	لَیْتَمَا مَا فَعَلْنَ	لَیْتَمَا فُعِلْنَ	لَیْتَمَا فَعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	لَیْتَمَا مَا فُعِلْتَ	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتَ	لَیْتَمَا فُعِلْتَ	لَیْتَمَا فَعَلْتَ
تثنیہ مذکر حاضر	لَیْتَمَا مَا فُعِلْتُمَا	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتُمَا	لَیْتَمَا فُعِلْتُمَا	لَیْتَمَا فَعَلْتُمَا
جمع مذکر حاضر	لَیْتَمَا مَا فُعِلْتُمْ	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتُمْ	لَیْتَمَا فُعِلْتُمْ	لَیْتَمَا فَعَلْتُمْ
واحد مؤنث حاضر	لَیْتَمَا مَا فُعِلْتِ	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتِ	لَیْتَمَا فُعِلْتِ	لَیْتَمَا فَعَلْتِ
تثنیہ مؤنث حاضر	لَیْتَمَا مَا فُعِلْتُمَا	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتُمَا	لَیْتَمَا فُعِلْتُمَا	لَیْتَمَا فَعَلْتُمَا
جمع مؤنث حاضر	لَیْتَمَا مَا فُعِلْتُنَّ	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتُنَّ	لَیْتَمَا فُعِلْتُنَّ	لَیْتَمَا فَعَلْتُنَّ
واحد متکلم	لَیْتَمَا مَا فُعِلْتُ	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتُ	لَیْتَمَا فُعِلْتُ	لَیْتَمَا فَعَلْتُ
جمع متکلم	لَیْتَمَا مَا فُعِلْنَا	لَیْتَمَا مَا فَعَلْنَا	لَیْتَمَا فُعِلْنَا	لَیْتَمَا فَعَلْنَا

چوبیسواں سبق

اسم فاعل کا بیان

اسم فاعل وہ اسم ہے جو کام کرنے والے کو بتائے، جیسے ضَارِبٌ (مارنے والا)

قاعدہ جب ماضی تین حرفی (ثلاثی مجرد) ہو تو اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

گردان اسم فاعل

فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُوْنَ	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ
کرنے والا ایک مرد	کرنے والے دو مرد	کرنے والے سب مرد	کرنے والی ایک عورت	کرنے والی دو عورتیں	کرنے والی سب عورتیں
صیغہ واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث

اسم مفعول کا بیان

اسم مفعول وہ اسم ہے جو اس چیز کو بتائے جس پر کام واقع ہوا ہے جیسے مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا)

قاعدہ جب ماضی تین حرفی ہو تو اسم مفعول کا صیغہ واحد مذکر مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

گردان اسم مفعول

مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلُوْنَ	مَفْعُوْلَةٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَاتٌ
کیا ہوا ایک مرد	کیے ہوئے دو مرد	کیے ہوئے سب مرد	کی ہوئی ایک عورت	کی ہوئیں دو عورتیں	کی ہوئیں سب عورتیں
صیغہ واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث

پچیسواں سبق

اسم ظرف کا بیان

اسم ظرف وہ اسم ہے جو کام کی جگہ یا وقت بتائے، جیسے مَکْتَبٌ (لکھنے کی جگہ)
قاعدہ ماضی تین حرفی سے اسم ظرف کے دو وزن ہیں مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ
اگر مضارع کے عین کلمہ پر پیش یا زبر ہو تو اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے
جیسے یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ (مدد کرنے کی جگہ یا وقت) اور یَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ
(کھولنے کی جگہ یا وقت) اور اگر مضارع کے عین کلمہ پر زیر ہو تو مَفْعِلٌ کے
وزن پر آتا ہے، جیسے یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت)

گردان اسم ظرف

مَفَاعِلُ [1]	مَفْعِلَانِ	مَفْعِلٌ
کام کے سب وقت یا سب جگہیں	کام کے دو وقت یا دو جگہیں	کام کا ایک وقت یا ایک جگہ
صیغہ جمع	صیغہ تثنیہ	صیغہ واحد

اسم آلہ کا بیان

اسم آلہ وہ اسم ہے جو کام کرنے کے اوزار اور آلے کو بتائے، جیسے مِبْرَدٌ
(ریتی [2])، مِکْنَسَۃٌ (جھاڑو) اور مِفْتَاحٌ (چابی)
قاعدہ اسم آلہ کے تین وزن ہیں۔ مِفْعَلٌ، مِفْعَلَۃٌ اور مِفْعَالٌ
اور ان میں مذکر و مؤنث کا کچھ فرق نہیں ہے۔

---

[1] مَفَاعِلُ کا وزن اسم ظرف اور اسم آلہ میں مشترک ہے [2] ریتی، سوہن، ریتنے کا اوزار ۱۲

اسم آلہ کی گردانیں

صیغہ واحد	صیغہ تثنیہ	صیغہ جمع
(۱) مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
(۲) مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ	مَفَاعِلُ
(۳) مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مَفَاعِيْلُ
کرنے کا ایک آلہ	کرنے کے دو آلے	کرنے کے سب آلے
صیغہ واحد	صیغہ تثنیہ	صیغہ جمع

چھبیسواں سبق (۲۶)

اسم تفضیل کا بیان

اسم تفضیل وہ اسم ہے جو دوسرے کی بنسبت معنیٰ کی زیادتی بتائے، جیسے اَکْبَرُ (بڑا) اَصْغَرُ (چھوٹا)

قاعدہ۔ ماضی تین حرفی سے اسم تفضیل کا واحد مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر اور واحد مؤنث فُعْلٰی کے وزن پر آتا ہے اور جس ماضی میں تین حرف سے زیادہ ہوں اس کا اسم تفضیل نہیں آتا۔

گردان اسم تفضیل

اَفْعَلُ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلُوْنَ	اَفَاعِلُ
زیادہ کرنے والا ایک مرد	زیادہ کرنے والے دو مرد	زیادہ کرنے والے سب مرد	زیادہ کرنے والے سب مرد
صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر سالم	صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعْلٰی	فُعْلَیَانِ	فُعْلَیَاتٌ	فُعَلٌ
زیادہ کرنے والی ایک عورت	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	زیادہ کرنے والی سب عورتیں	زیادہ کرنے والی سب عورتیں
صیغہ واحد مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ جمع مؤنث سالم	صیغہ جمع مؤنث مکسر

ستائیسواں ۲۷ سبق

وزن لفظوں کو تولنے کے لئے علم صرف والوں نے فَ، عَ، لَ کو پیمانہ مقرر کیا ہے جو وزن کہلاتا ہے۔

فا کلمہ وہ حرف ہے جو فَ کے مقابل واقع ہو۔

عین کلمہ وہ حرف ہے جو عَ کے مقابل واقع ہو۔

لام کلمہ وہ حرف ہے جو لَ کے مقابل واقع ہو۔

جیسے ضَرَبَ، فَعَلَ کے وزن پر ہے پس ضَ فا کلمہ رَ عین کلمہ اور بَ لام کلمہ ہے۔

حروف اصلی وہ حروف ہیں جو وزن کرنے میں فَ، عَ، لَ کے مقابل واقع ہوں، جیسے نَصَرَ، فَعَلَ کے وزن پر ہے اور اس میں سب حروف اصلی ہیں کیونکہ نَ فا کے مقابل صَ عین کے مقابل اور رَ لام کے مقابل واقع ہیں

حروف زائد وہ حروف ہیں جو وزن کرنے میں فَ، عَ، لَ کے مقابل واقع نہ ہوں، جیسے اَکْرَمَ، اَفْعَلَ کے وزن پر ہے، اس میں الف زائد ہے

حروف اصلی کے اعتبار سے فعل کی دو ۲ قسمیں ہیں ثلاثی اور رُباعی

ثُلاثی وہ فعل ہے جس میں اصلی حروف تین ہوں، جیسے نَصَرَ (مدد کی اس نے)

رُباعی وہ فعل ہے جس میں اصلی حروف چار ہوں، جیسے دَحْرَجَ (لڑھکایا اس نے)

اٹھائیسواں ۲۸ سبق

پھر حروف اصلی اور حروف زائد کے اعتبار سے ثلاثی اور رُباعی میں سے ہر ایک کی دو ۲ دو ۲ قسمیں ہیں۔

ثُلاثی مُجَرَّد، ثلاثی مزید فیہ — رُباعی مُجرّد، رُباعی مَزید فیہ

ثلاثی مجرد وہ ثلاثی ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی زائد حرف نہ ہو، جیسے نَصَرَ

ثلاثی مزید فیہ وہ ثلاثی ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی زائد حرف بھی ہو، جیسے اِجْتَنَبَ بروزن اِفْتَعَلَ۔ اس میں الف اور تا زائد ہیں۔

رُباعی مجرد وہ رباعی ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی زائد حرف نہ ہو، جیسے دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ اس میں کوئی زائد حرف نہیں ہے۔ دونوں لام اصلی ہیں۔

رُباعی مزید فیہ وہ رُباعی ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی زائد حرف بھی ہو جیسے تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ اس میں تا زائد ہے۔

پھر ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں۔ مُطَّرِدْ اور شَاذْ

مُطّرِد وہ ثلاثی مجرّد ہے جس کا استعمال زیادہ ہو۔

شاذ وہ ثلاثی مجرّد ہے جس کا استعمال کم ہو۔

الحاق ثلاثی مجرّد میں کوئی حرف اس لئے بڑھانا کہ وہ رُباعی کے ہم وزن ہو جائے، جیسے جَلَبَ سے جَلْبَبَ بروزن دَحْرَجَ بنایا گیا ہے۔

مُلْحَقْ (ملایا ہوا) وہ کلمہ ہے جس کو حروف بڑھا کر دوسرے کلمہ کے ہم وزن کیا گیا ہو، جیسے جَلْبَبَةٌ، دَحْرَجَةٌ کے ساتھ ملحق ہے۔

مُلْحَقْ بِہٖ وہ اصل کلمہ ہے جس کے ساتھ کوئی دوسرا کلمہ ملایا گیا ہو، جیسے دَحْرَجَةٌ ملحق بہ ہے کیونکہ اس کے ساتھ جَلْبَبَةٌ ملایا گیا ہے۔
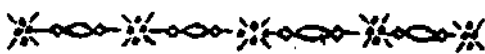
انتیسواں سبق

(۱) ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ باب ہیں (۲) ثلاثی مجرد شاذ کے تین باب ہیں
(۳) ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے نو باب ہیں (۴) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب ہیں
(۵) رُباعی مجرد کا ایک باب ہے (۶) رُباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل کے دو باب ہیں
(۷) رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا ایک باب ہے (۸) ثلاثی مزید فیہ ملحق بر باعی مجرد کے سات باب ہیں
(۹) ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے آٹھ باب ہیں۔ (۱۰) ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں۔

پس کل ابواب تینتالیس ہیں۔

تیسواں سبق

ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ باب ہیں نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ، فَتَحَ، کَرُمَ

(۱) نَصَرَ یَنْصُرُ بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ (اَلنَّصْرُ: مدد کرنا)
(۲) ضَرَبَ یَضْرِبُ بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ (اَلضَّرْبُ: مارنا)
(۳) سَمِعَ یَسْمَعُ بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ (اَلسَّمْعُ: سُننا)
(۴) فَتَحَ یَفْتَحُ بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ (اَلْفَتْحُ: کھولنا)
(۵) کَرُمَ یَکْرُمُ بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ (اَلْکَرَامَۃُ: بزرگ ہونا)

ثلاثی مجرد شاذ کے تین باب ہیں حَسِبَ، فَضِلَ اور کَادَ

(۱) حَسِبَ یَحْسِبُ بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ (اَلْحَسْبُ وَالْحِسْبَانُ: گمان کرنا)
(۲) فَضِلَ یَفْضُلُ بروزن فَعِلَ یَفْعُلُ (اَلْفَضْلُ: زیادہ ہونا)

(۳) کَادَ یَکَادُ بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ[له] (اَلْکَوْدُ وَ الْکَیْدُ وُدَۃٌ: نزدیک ہونا، چاہنا)

اکتیسواں سبق[۳۱]

ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے نُو باب ہیں سہ

اِجْتِنَابٌ است و دیگر اِسْتِنْصَارٌ ※ اِنْفِطَارٌ و اِحْمِرَارٌ و اِحْمِیْرَارٌ

باز اِخْشِیْشَانٌ است و اِجْلِوَّاذٌ ※ در آخر اِثَّاقُلٌ و اِطَّهُرٌ و از بردار

(۱) باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِجْتِنَابُ (بچنا)

(۲) باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِنْصَارُ (مدد طلب کرنا)

(۳) باب اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْفِطَارُ (پھٹنا)

(۴) باب اِفْعِلَالٌ جیسے اَلْاِحْمِرَارُ (سُرخ ہونا)

(۵) باب اِفْعِیْلَالٌ جیسے اَلْاِحْمِیْرَارُ (سرخ ہونا)

(۶) باب اِفْعِیْعَالٌ جیسے اَلْاِخْشِیْشَانُ (سخت کھردرا ہونا)

(۷) باب اِفْعِوَّالٌ جیسے اَلْاِجْلِوَّاذُ (اونٹ کا دوڑنا)

(۸) باب[ٰله] اِفَّاعُلٌ جیسے اَلْاِثَّاقُلُ (بھاری بوجھ والا ہونا)

(۹) باب اِفَّعُّلٌ جیسے اَلْاِطَّهُّرُ (پاک ہونا)

له کَادَ اصل میں کَوِدَ تھا واو متحرک ماقبل مفتوح، واو کو الف سے بدلا اور یَکَادُ اصل میں یَکْوَدُ تھا واو کی حرکت ماقبل کو دی اور واو کو الف سے بدلا ہے ۱۲

ٰله یہ آخری دو باب یعنی اِفَّاعُل اور اِفَّعُّلٌ درحقیقت تَفَاعُل اور تَفَعُّل ہیں ت اور ف مخرج میں ہم جنس تھے اس لئے ت کو ف بنا کر ف میں ادغام کیا تو پہلا حرف ساکن ہو گیا اس لئے شروع میں ہمزۂ وصل بڑھایا تو یہ دو باب پیدا ہو گئے پس باہمزۂ وصل کے اصلی ابواب سات ہیں۔

بتیسواں سبق (۳۲)

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب ہیں اِفْعَالٌ، تَفْعِیْلٌ تَفَعُّلٌ، مُفَاعَلَۃٌ اور تَفَاعُلٌ

(۱) باب اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِکْرَامُ (عزت کرنا)
(۲) باب تَفْعِیْلٌ جیسے اَلتَّصْرِیْفُ (پھرانا)
(۳) باب تَفَعُّلٌ جیسے اَلتَّقَبُّلُ (قبول کرنا)
(۴) باب مُفَاعَلَۃٌ جیسے اَلْمُقَاتَلَۃُ (باہم لڑنا)
(۵) باب تَفَاعُلٌ جیسے اَلتَّقَابُلُ (آمنے سامنے ہونا)

رُباعی مجرد کا ایک باب ہے فَعْلَلَۃٌ جیسے دَحْرَجَۃٌ (لڑھکانا)

رُباعی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے دو (۲) باب ہیں

(۱) باب اِفْعِنْلَالٌ جیسے اَلْاِبْرِنْشَاقُ (خوش ہونا)
(۲) باب اِفْعِلَّالٌ جیسے اَلْاِقْشِعْرَارُ (رونگٹے کھڑے ہونا)

رُباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا ایک باب ہے تَفَعْلُلٌ جیسے تَدَحْرُجٌ (لڑھکنا)

تینتیسواں سبق (۳۳)

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں ؎

جَلْبَبَ، قَلْنَسَ پس جَوْرَبَ داں ٭ سَرْوَلَ، خَیْعَلَ پس شَرْیَفَ خواں

ہفتمیں باب قَلْسَاتَ است بے گماں

(۱) باب فَعْلَلَۃٌ [1] جیسے اَلْجَلْبَبَۃُ (چادر یا قمیص پہنانا)

---

[1] یہی وزن رُباعی مجرد کا بھی ہے۔ دونوں میں فرق یہ ہے کہ رباعی مجرد میں دونوں لام اصلی حروف ہیں اور اس باب میں دوسرا لام زائد حرف ہے۔

(۲) باب فَعْنَلَةٌ جیسے اَلْقَلْنَسَةُ (ٹوپی پہنانا)
(۳) باب فَوْعَلَةٌ جیسے اَلْجَوْرَبَةُ (پائتابہ پہنانا)
(۴) باب فَعْوَلَةٌ جیسے اَلسَّرْوَلَةُ (پاجامہ پہنانا)
(۵) باب فَيْعَلَةٌ جیسے اَلْخَيْعَلَةُ (بغیر آستین کا کرتا پہنانا)
(۶) باب فَعْيَلَةٌ جیسے اَلشَّرْيَفَةُ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتے کاٹنا)
(۷) باب فَعْلَاةٌ جیسے اَلْقَلْسَاةُ [له] (ٹوپی پہنانا)

چونتیسواں [۳۴] سبق

ثلاثی مزید فیہ، ملحق بہ تَدَحْرُج کے آٹھ باب ہیں ۔

اَلتَّجَلْبُبْ دِگر تَقَلْنُسْ خواں ※ پس تَمَسْكُنْ دیگر تَعَفْرُتْ داں
پس تَجَوْرُبْ ہم از تَسَرْوُلْ گو ※ پس تَخَيْعُلْ، تَقَلْسِ اے خوشخو

(۱) باب تَفَعْلُلٌ [له] جیسے اَلتَّجَلْبُبُ (چادر یا قمیص پہننا)
(۲) باب تَفَعْنُلٌ جیسے اَلتَّقَلْنُسُ (ٹوپی پہننا)
(۳) باب تَمَفْعُلٌ جیسے اَلتَّمَسْكُنُ (مسکین ومفلس ہونا)
(۴) باب تَفَعْلُةٌ جیسے اَلتَّعَفْرُتُ (بھوت بننا)
(۵) باب تَفَوْعُلٌ جیسے اَلتَّجَوْرُبُ (پائتابہ پہننا)

له قَلْسَاةٌ اصل میں قَلْسَيَةٌ تھا، ی متحرک ماقبل مفتوح، یا کو الف سے بدلا۔ ۱۲
سله رُباعی مزید فیہ میں ہمزۂ وصل کا بھی یہی باب گذرا ہے دونوں میں فرق یہ ہے کہ رُباعی مزید فیہ میں دونوں لام اصلی ہیں کیونکہ وہ رُباعی ہے۔ صرف تا زائد ہے اور اس باب میں تا اور دوسرا لام زائد ہیں، کیونکہ یہ ثلاثی مزید فیہ ہے۔ ۱۲

(۶) باب تَفَعْوُلٌ جیسے اَلتَّسَرْوُلُ (پائجامہ پہننا)
(۷) باب تَفَیْعُلٌ جیسے اَلتَّخَیْعُلُ (بغیر آستین کا کرتا پہننا)
(۸) باب تَفَعْلٍ[۱] جیسے تَقَلْسٍ (ٹوپی پہننا)

ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں۔

(۱) باب اِفْعِنْلَالٌ[۲] جیسے اَلْاِقْعِنْسَاسُ (سینہ نکلنا اور پیٹھ دھنسا)
(۲) باب اِفْعِنْلَاءٌ جیسے اَلْاِسْلِنْقَاءُ (چت لیٹنا)

پینتیسواں سبق

ہفت اقسام کا بیان

(۱) صحیح وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلی میں ہمزہ، حرف علت[۳] اور دو حرف ایک جنس کے نہ ہوں، جیسے ضَرَبَ، بَعْثَرَ، رَجُلٌ، جَعْفَرٌ۔

(۲) مہموز وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں ہمزہ ہو، جیسے اَمَرَ، سَاَلَ

---

[۱] تَقَلْسٍ اصل میں تَقَلْسُيٌ تھا پس تَفَعْلٍ بھی اصل میں تَفَعْلُيٌ تھا، یا کے ماقبل کسرہ چاہئے اس لئے سین کے ضمہ کو زیر سے بدلا تَقَلْسِيٌ ہوا پھر یا پر ضمہ بھاری تھا اس کو حذف کر دیا تو دو ساکن جمع ہونے ایک یا دوسرا تنوین پس یا کو حذف کر کے تنوین سین کو دیدی تو تَقَلْسٍ ہوا۔ یہی تعلیل وزن تَفَعْلٍ میں کی گئی ہے ۱۲

[۲] رباعی مزید فیہ باہمزۂ وصل کا بھی یہی باب گذرا ہے۔ یہاں بھی وہی فرق ہے اِبْرَنْشَقَ میں حرف زائد دو ہیں ہمزۂ وصل اور نون دوسرا لام اصلی ہے اور اِقْعَنْسَسَ میں حرف زائد تین ہیں ہمزۂ وصل، نون اور آخری سین کیونکہ اس کا مادہ قَعَسَ ہے ۱۲

[۳] حرف علت واو، الف، یا ہیں جن کا مجموعہ وَائ ہے۔ اگر یہ ساکن ہوں اور ماقبل کی حرکت ان کے موافق ہو تو مدہ اور ماقبل کی حرکت موافق نہ ہو تو لین کہلاتے ہیں ۱۲

قرأ۔ اگر ف کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز الفاء ع کلمہ کی جگہ ہو تو مہموز العین اور ل کلمہ کی جگہ ہو تو مہموز اللام کہتے ہیں۔

مُعتَلّ وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں حرف علت ہو، پھر اگر ایک حرف علت ہے تو اس کی تین قسمیں ہیں۔

(۳) **مثال** وہ معتل ہے جس کے ف کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، جیسے وَعَدَ، وَرْدٌ

(۴) **اجوف** وہ معتل ہے جس کے ع کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، جیسے قَالَ، لَیْلٌ

(۵) **ناقِص** وہ معتل ہے جس کے ل کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، جیسے رَمیٰ، ظَبْیٌ

(۶) **لفیف** وہ کلمہ ہے جس میں دو۲ حرف علت ہوں، اور اس کی دو۲ قسمیں ہیں

لفیف مفروق وہ لفیف ہے جس میں دو۲ حرف علت جدا ہوں، جیسے وَلِیَ، وَحْیٌ

لفیف مقرون وہ لفیف ہے جس میں دو۲ حرف علت ملے ہوئے ہوں، جیسے طویٰ، یَوْمٌ

(۷) **مُضاعَف** وہ کلمہ ہے جس میں دو۲ حرف ایک جنس کے ہوں، جیسے مَدَّ سَبَبٌ، زَلْزَلَةٌ

اس شعر کو یاد کریں اس میں ساتوں قسمیں جمع ہیں ؎

صحیح است و مثال است و مضاعف ٭ لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

الحمد للہ

آسان صرف کا حصہ اوّل تمام ہوا